تن میرا اب تجھے وکیل کرنے نا رسے فلان ابن فلان
کے واسطے اور وہ منکوحہ ناکح کے باپ کو عربی
سے کہے یا فلانُ زَوَّجتُ وَاَنکحتُ نفسی
لِابنِكَ فلانٍ اور ہندی سے کہے اے
فلان جوڑا کر دیا میں نے اور نکاح کر دیا میں نے
تن میرا ابیر بیٹے فلان کے واسطے اور وہ منکوحہ
ناکح کے باپ کے وکیل کو عربی سے کہے یا فلانُ
زَوَّجتُكَ وَاَنکحتُكَ نفسی لِابنِ مُوَکِّلِكَ
فلانِ ابنِ فلانٍ اور ہندی سے کہے اے
فلان جوڑا کر دیا میں نے اور نکاح کر دیا میں نے
تن میرا اب تجھے وکیل کرنے نا رسے فلان ابن فلان کے

واسطے اور وہ منکوحہ ناکح کے دادا کو عربی سے
کہے یا فُلَانُ زَوَّجتُ وَانکحتُ نفسی لابنِ
ابنِك فلانِ ابنِ فلانٍ اور ہندی سے کہے
اے فلان جوڑا کر دیا مین نے اور نکاح کر دیا
مین نے تن میرا تیرے پوتے فلان ابن فلان کے
واسطے اور منکوحہ ناکح کے دادا کے وکیل کو کہے
عربی سے یا فلان زَوَّجتُ وانکحتُ
نفسی لابنِ ابنِ مُوَکِّلِكَ فلانِ ابنِ فلان
اور ہندی سے کہے اے فلان جوڑا کر دیا مین نے
اور نکاح کر دیا مین نے تجھے وکیل کرنے ہارے
کے پوتے فلان ابن فلان کے واسطے اسیطرح وہ

منکوحہ ناکح کے ہر ایک طرف والے کے ساتھ
نکاح کی نسبت ناکح کے طرف ہونے کے لئے
ناکح کا باپ کا اور نام مناسب مقام کے دوسری
فصل مین لکھے موافق بیان کر کے صیغۂ ایجاب کا
کہتا جاوے

طرح دوسری

منکوحہ کے باپ نے ناکح کے طرف والے کے
ساتھ ایجاب کرنیکا صیغہ جیسا کہ وہ منکوحہ کا
باپ ناکح کے ہر ایک طرف والے کو عربی سے
کہے یَا فُلَانُ زَوَّجْتُ وَاَنْكَحْتُ بِنْتِي
الْمُسَمَّاةَ فُلَانَةَ لِفُلَانٍ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ
اور ہندی سے کہے اے فلان جورو کر دی

مین نے اور نکاح کر دی مین نے میری بیٹی مسماۃ
فلانی تیرے فلانے فلان ابن فلان کے واسطے
پوچھا چاہیئے کہ اس دوسری طرح کے ایجاب
کے صیغے مین ز لِفُلَانِكَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ
عربی ہیلے اور تیرے فلانے فلان ابن فلان
کے واسطے ہندی سے لکھا ہے وہان نکاح
کی نسبت ناکح کے طرف کرنے کے لئے مناسب
مقام کے ناکح کا نانا اور نام اور اس کے باپکا
نام دوسری فصل مین لکھے موافق بیان کرے
چنانچہ اس قسم کی پہلی طرح کے ایجاب کے
صیغے مین گذرا

طرح تیسری

منکوحہ کے ولیل نے اور منکوحہ کے باپ کے وکیل
نے اور منکوحہ کے باپ کے سوا باقی کے دوسرے
ولیون نے اور ان کے وکیلون نے ناکح کے
طرف والے کے ساتھ ایجاب کرنیکا صیغہ
جیسا کہ ان مین سے ہر ایک ایجاب کرنے وال
ناکح کے ہر ایک طرف والے کو عربی سے کہے
یَا فُلَانُ زَوَّجتُ وَانکحتُ فُلَانتِیَ المُسَمَّاتَ
فُلَانَۃَ بِنتَ فُلَانٍ لِفُلَانِکَ فُلَانِ ابنِ
فُلَانٍ اور ہندی سے کہے اے فلان جورو
کر دی مین نے اور نکاح کر دی مین نے میری
فلانی مسمات فلانی بیٹی فلان کی تیرے فلان

ابن فلان کے واسطے بوجھا چاہیئے کہ اس تیسری
طرح کے ایجاب کے صیغے میں عربی سے فُلَانَتِیْ
اور ہندی سے میری فلانی لکھا ہے وہان
منکوحہ کا ناتا مناسب مقام کے پہلی فصل
مین لکھے سوافق بیان کرے چنانچہ پہلی قسم کی
تیسری طرح صیغ مین گذرا اور لِفُلَانٍ فُلَانَ
ابْنِ فُلَانٍ عربی سے اور تیرے فلانے
فلان ابن فلان کے واسطے ہندی سے لکھا ہے
وہان نکاح کی نسبت ناکح کیطرف ہوتے کے
لئے ناکح کا ناتا اور نام اور اس کے باپکا نام
دوسری فصل مین لکھے سوافق بیان کرے

چنانچہ اس دوسری قسم کے پہلی طرح کے
صیغے مین ابھی گذر چکا تو جھا چاہئے کہ اس
دوسری قسم کے ہر ایک ایجاب کے صیغے
مین عربی سے یا فُلاَنُ اور ہندی سے
اے فلان لکھاہی وہان ناکح کے طرف سے
جو نکاح قبول کرنے والا ہوگا اسکا نام لیوے
اور فُلاَنَۃَ بِنتَ فُلاَنٍ عربی سے اور ہندی
سے فلانی بیٹی فلان کی لکھاہے وہان منکوحہ کا
اور منکوحہ کے باپکا نام لیوے اور فُلاَنٍ
اِبنِ فُلاَنٍ عربی سے اور ہندی سے بھی
فلان ابن فلان لکھاہے وہان ناکح کا اور

اور ناکح کے باپ کا نام لیوے چنانچہ خاتمہ کی
ساتوین فصل مین معلوم ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ

فصل چوتھی

ہر ایک ایجاب کرنے والے نے ایجاب کے
صیغے مین مہر منکوحہ کی بیان کرنے کی ترتیب اور
مہر کی گنتی کے لفظون کے بیان مین بوجھا چاہئے
منکوحہ کی گنتی کے لفظ دو طرح پر ہین سونے کی
مہر کی گنتی کے لفظ اور روپے کی مہر کی گنتی
کے لفظ سونے کی مہر کی گنتی کے لفظ

مثقالٌ ایک مثقال مثقالان دو مثقال
ثلاثۃ مثاقیل تین مثقال اربعۃ مثاقیل

چار مثقال خمسة مثاقیل پانچ مثقال ستة مثا
قیل چھ مثقال سبعة مثاقیل سات مثقال
ثمانیة مثاقیل آٹھ مثقال تسعة مثاقیل
نو مثقال عشرة مثاقیل دس مثقال احد عشر
مثقالًا گیارہ مثقال اثنی عشر مثقالًا
بارہ مثقال ثلاثة عشر مثقالًا تیرہ مثقال
اربعة عشر مثقالًا چودہ مثقال خمسة عشر مثقا
لًا پندرہ مثقال ستة عشر مثقالًا سولہ مثقال
سبعة عشر مثقالًا سترہ مثقال ثمانیة عشر
مثقالًا اٹھارہ مثقال تسعة عشر مثقالًا
انیس مثقال عشرون مثقالًا بیس مثقال احد

وعشرون مثقالا اکیس مثقال اثنان وعشرون

مثقالا بائیس مثقال ثلاثۃ وعشرون مثقالا

تیئیس مثقال اربعۃ وعشرون مثقالا چوبیس

مثقال خمسۃ وعشرون مثقالا پچیس مثقال

ستۃ وعشرون مثقالا چھبیس مثقال سبعۃ

وعشرون مثقالا ستائیس مثقال ثمانیۃ وعشرون

مثقالا اٹھائیس مثقال تسعۃ وعشرون مثقالا

انتیس مثقال ثلاثون مثقالا تیس مثقال اربعون

مثقالا چالیس مثقال خمسون مثقالا پچاس مثقال

ستون مثقالا ساٹھ مثقال سبعون

مثقالا ستر مثقال ثمانون مثقالا اسی مثقال

سِتُّونَ مِثقَالاً ساٹھ مثقال تِسعُونَ مِثقَالاً نوے مثقال مِائَۃُ مِثقَالٍ سو مثقال اَلفُ مِثقَالٍ ہزار مثقال * *

دِینَارٌ ایک دینا دِینَارَانِ دو دینار ثَلٰثَۃُ دَنَانِیرَ تین دینار اَربَعَۃُ دَنَانِیرَ چار دینار خَمسَۃُ دَنَانِیرَ پانچ دینا سِتَّۃُ دَنَانِیرَ چھ دینار سَبعَۃُ دَنَانِیرَ سات دینار ثَمَانِیَۃُ دَنَانِیرَ آٹھ دینار تِسعَۃُ دَنَانِیرَ نو دینار عَشَرَۃُ دَنَانِیرَ دس دینار اَحَدَ عَشَرَ دِینَارًا گیارہ دینار تا آخر تک مثقالاً کے جیسا

روپے کی مہر کی گنتی کے لفظ

دِرہَمٌ ایک درہم دِرہَمَانِ دو درہم

ثَلٰثَۃُ دَرَاهِمَ تین درہم اَرْبَعَۃُ دَرَاهِمَ
چار درہم خَمْسَۃُ دَرَاهِمَ پانچ درہم سِتَّۃُ
دَرَاهِمَ چھ درہم سَبْعَۃُ دَرَاهِمَ سات درہم
ثَمَانِيَۃُ دَرَاهِمَ آٹھ درہم تِسْعَۃُ دَرَاهِمَ
نو درہم عَشَرَۃُ دَرَاهِمَ دس درہم اَحَدَ
عَشَرَ دِرْهَمًا اگیارہ درہم تا آخر تک مثقال لاگے
جیسے دُوبِيَۃً ایک روپیہ دُوبِيَتَانِ
دو روپئے ثَلٰثَۃُ دُوبِيَاتٍ تین روپئے
اَرْبَعُ دُوبِيَاتٍ چار روپئے خَمْسُ دُوبِيَاتٍ
پانچ روپئے سِتُّ دُوبِيَاتٍ چھ روپئے
سَبْعُ دُوبِيَاتٍ سات روپئے ثَمَانِيْ دُوبِيَاتٍ

آٹھ روپے تِسْعَ رُوْبِيَاتٍ نو روپے عَشَرَ
رُوْبِيَاتٍ دس روپے اِحْدَ عَشَرَ رُوْبِيَةً
اگیارہ روپے اِثْنَتَا عَشَرَةَ رُوْبِيَاتٍ
بارہ روپے ثَلَاثَةَ عَشَرَةَ رُوْبِيَةً تیرہ روپے
خَمْسَ عَشَرَةَ رُوْبِيَةً پندرہ روپے سِتَّ
عَشَرَةَ رُوْبِيَةً سولہ روپے سَبْعَ عَشَرَتَ
رُوْبِيَةً سترہ روپلے ثَمَانِيَةَ عَشَرَةَ رُوْبِيَةً
اٹھارہ روپے تِسْعَ عَشَرَةَ رُوْبِيَةً انیس
روپے عِشْرُوْنَ رُوْبِيَةً بیس روپے اِحْدَ
وَعِشْرُوْنَ رُوْبِيَةً اکیس روپے اِثْنَانِ
وَعِشْرُوْنَ رُوْبِيَةً بائیس روپے ثَلَاثَ وَعِشْرُوْنَ

رُوْبِیَۃ تیئیس روپے اَرْبَعٌ وَعِشْرُوْنَ رُوْبِیَۃ
چوبیس روپے خَمْسٌ وَعِشْرُوْنَ رُوْبِیَۃ پچیس روپے
سِتٌّ وَعِشْرُوْنَ رُوْبِیَۃ چھبیس روپے
سَبْعٌ وَعِشْرُوْنَ رُوْبِیَۃ ستائیس روپے
ثَمَانٍ وَعِشْرُوْنَ رُوْبِیَۃ اٹھائیس روپے
تِسْعٌ وَعِشْرُوْنَ رُوْبِیَۃ انتیس روپے ثَلَاثُوْنَ
رُوْبِیَۃ تیس روپے اَرْبَعُوْنَ رُوْبِیَۃ
چالیس روپے خَمْسُوْنَ رُوْبِیَۃ پچاس روپے
سِتُّوْنَ رُوْبِیَۃ ساٹھ روپے سَبْعُوْنَ
رُوْبِیَۃ ستر روپے ثَمَانُوْنَ رُوْبِیَۃ اسی روپے
تِسْعُوْنَ رُوْبِیَۃ نوّے روپے مِائَۃ رُوْبِیَۃ

سو روپے الف دو بیتر ہزار روپے

سنے کی اور روپے کی گنتی کے لفظ

تو لجۃ ایک تولہ تولجتان دو تولے ثلاث

تولجات تین تولے اربع تولجات چار تولے

خمس تولجات پانچ تولے ست تولجات

چھ تولے سبع تولجات سات تولے ثمانی

تولجات آٹھ تولے تسع تولجات نو تولے

عشر تولجات دس تولے احد عشرۃ تولجۃ اگیارہ تولے تا آخر تک رو بیر

کے جیسا ایجاب کے صیغون مین

مصر بیان کرنے کی ترتیب

پوچھا چاہئے کہ ہر ایک ایجاب کرنے والا جب
ایجاب کے صیغے مین ٹھری ہوئی مہر منکوحہ کی بیان
کرے تب اگر وہ مہر سونا ہے تو عربی سے کہے
بِمَهْرٍ مَبْلَغُهُ كَذَا مِنْ ذَهَبٍ خَالِصٍ
بِوَزْنِ مَكَّةَ لَهَا عَلَيْهَا اور ہندی سے
کہے اس مہر سے وہ مہر فلان سونا خالص وزن
مکہ کے اسکی لئے مہر اسکی ہے اور اگر وہ مہر
روپا ہے تو عربی سے کہے بِمَهْرٍ مَبْلَغُهُ كَذَا
مِنْ فِضَّةٍ خَالِصٍ بِوَزْنِ مَكَّةَ لَهَا اور ہندی
سے کہے اس مہر سے وہ مہر فلان روپا خالص
وزن سے مکہ کے اسکے لئے مہر اسکی ہے

اما جب ایجابکا صیغہ کہنے والی خود منکوحہ ہووے
تو عربی سے کہا مہر مسمّا ہے وہاں علی مہر ہے
اور ہندی سے اُسی کے لئے مہر اُسکی ہے لکھا ہے
وہاں میرے ہی لئے مہر میری ہے کہے پوچھا
چاہئے کہ مہر منکوحہ کی سنا یا روپا جو ٹھہری
ہوگی اُس موافق اوپر لکھے ہوئے مہر کی گنتی
کے لفظوں مین سے ایک عربی لفظ (کَذَا) کی
جگہہ عربی مین اور اسیکا ترجمہ ہندی لفظ (فلان)
کی جگہہ ہندی مین کہے اور (بوَزنِ مکّہ)
عربی سے اور وزن سے مکے کے ہندی سے
لکھا ہے وہاں جس شہر کے یا ملک کے وزن سے یا

رواج سے مہر ٹھہری ہو گی اس شہر کا یا ملک کا
نام لیوے چنانچہ منکوحہ ناکح کو کہے یَا فُلَانُ
زَوَّجْتُكَ وَاَنْكَحْتُكَ نَفْسِيْ بِمَهْرٍ مَبْلَغُهٗ خَمْسَةَ
عَشَرَ مِثْقَالًا مِنْ ذَهَبٍ خَالِصٍ بِوَزْنِ مَكَّةَ
لِيْ مَهْرٌ عَجَّلَ اور ہندی سے کہے اے فلان جوڑا
کر دیا میں نے تجھکو اور نکاح کر دیا میں نے تجھکو
تن میرا اس مہر سے وہ مہر پندرہ مثقال سونا
خالص وزن سے مکہ کے میرے ہی لئے مہر میری
ہے اور منکوحہ کا وکیل ناکح کے وکیل کو کہے
يَا فُلَانُ زَوَّجْتُ وَاَنْكَحْتُ مُوَكِّلَتِيَ الْمُسَمَّاةَ
فُلَانَةَ بِنْتَ فُلَانٍ لِمُوَكِّلِكَ فُلَانٍ

ابنِ فلانٍ بمَہرٍ مبلغہٗ تسعۃَ عشرَ درھمًا

مِن فضۃٍ خالصۃٍ بوزنِ بغدادَ ادٰھما

اور ہندی سے دای فلان جورو کر دی میں نے

اور نکاح کر دی مجھے وکیل کرنے ہاری مسمّاۃ

فلانی بیٹی فلان کی ب تجھے وکیل کرنے ہارے ۱۷

فلان ابن فلان کے واسطے اس مہر سے وہ مہر

انیس درہم روپا خالص وزن سے بغداد کے

اسمی کے لئے مہر اکی ہے و منکوحہ کا

دادا ناکح کے چچا کو کہے یا فلانُ زوّجتُ

وانکحتُ بنتَ ابنیِ المسمّاۃَ فلانۃَ

بنتَ فلانٍ لابنِ اخیک فلانِ ابنِ فلانٍ

بمہرٍ مبلغہٗ احدٌ وعشرونَ دینارًا من
ذہبٍ خالصٍ بوزنِ مدینۃ کہا مہرہا
اور ہندی کہے اے فلان جورو کر دی مین نے
اور نکاح کر دی مین نے میری پوتی مسمات فلانی
بیٹی فلان کی تیرے بھتیجے فلان ابن فلان کے
واسطے اس مہر سے وہ مہر اکیس دینار سونا خالص
وزن سے مدینہ کے اسیکی ہے مہر اسکی
ہی اور منکوحہ کے چچا کا بیٹا ناکح کو عربی سے
کہے یا فلانُ زوَّجتُ وانکحتُ بنتَ
ابنِ عمی المسمات فلانۃَ بنتَ فلانٍ
لابنِ عمک فلانِ ابنِ فلانٍ بمہرٍ مبلغہٗ

خمسون روبية من فضة خالصة رائجة

بهذه البلاد اور ہندی سے کہے اے

فلان جو روکردی ہین سنے اور نکاح کردیا مین نے

میری چچیری بہن سماۃ فلانی بیٹی فلان کی تیرے

چچیرے بھائی فلان ابن فلان کے واسطے اس

مہر سے وہ مہر پچاس روپے روپا خالص

اس ملک کے چلن کے اسی کے لئے مہر اسکی ہے

اور منکوحہ کے بھائی کا بیٹا ناکح کے دادے کے وکیل کو

کہے یا فلان زوجت وانکحت عمتی المسماۃ

فلانة بنت فلان لابن ابن موکلك

فلان ابن فلان بمهر مبلغه مائة وخمس

وَعِشْرِیْنَ تُوْلَجَۃً مِّنْ ذَھَبٍ خَالِصٍ تُوْزَنُ
مُنْبَمْبَئِیْ کہا تھا اور ہندی سے کہے
فلان جورو کر دی مین نے اور نکاح کر دیا مین نے
میری پھوپی مسماۃ فلانی بیٹی فلان کی سب تجھے
وکیل کرنے ہارے کے پوتے فلان ابن فلان
کے واسطے اس مہر سے وہ مہر سوا سو تولے
سونا خالص وزن سے ممبئی کے اسی کے لئے مہر
اسکی ہے اسی قیاس پر ہر ایک ایجاب کرنیوالا
مہر منکوحہ کی بیان کر کے صیغہ ایجاب کا کہتا جاوے

فصل پانچوین

ناکح کے لئے نکاح قبول کئے جانے کے لفظ بوجہا

چاہئے کہ نکاح قبول کرتے وقت وہ نکاح ناکح
کے واسطے قبول کئے جانے کے واسطے خود
ناکح کہے لِیْ میرے واسطے اور ناکح کا وکیل
کہے لِمُوَکِّلِیْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ مجھے وکیل کرنے
ہارے فلان ابن فلان کے واسطے اور ناکح
کا باپ کہے لِابْنِیْ فُلَانٍ میرے بیٹے فلان
کے واسطے اور ناکح کے باپ کا وکیل کہے لِابْنِ
مُوَکِّلِیْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ مجھے وکیل کرنے
ہارے کے بیٹے فلان ابن فلان کے واسطے
اور ناکح کا دادا کہے لِابْنِ ابْنِیْ فُلَانِ ابْنِ
فُلَانٍ میرے پوتے فلان ابن فلان کے واسطے

اور ناکح کا

اور ناکح کے دادا کا وکیل کہے لِاَبِنِ ابنِ مُوَکِّلی فُلَانِ
ابنِ فُلَانٍ مجھے وکیل کرنے ہارے کے پوتے
فلان ابن فلان کے واسطے اور ناکح کا بھائی کہے
لِاَخِیْ فُلَانِ ابنِ فُلَانٍ میرے بھائی فلان ابن فلان
کے واسطے اور ناکح کے بھائی کا وکیل کہے لِاَخِ مُوَکِّلِی
فُلَانِ ابنِ فُلَانٍ مجھے وکیل کرنے ہارے کے
بھائی فلان ابن فلان کے واسطے اور ناکح کے
بھائی کا بیٹا کہے لِعَمِّیْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ میرے
چچا فلان ابن فلان کے واسطے اور ناکح کے بھائی
کے بیٹے کا وکیل کہے لِعَمِّ مُوَکِّلِی فُلَانِ ابنِ
فُلَانٍ مجھے وکیل کرنے ہارے کے چچا فلان ابن

فلان کے واسطے اور ناکح کے بھائی کا پوتا کہے
لِعَمِّ اَبِیْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ میرے باپ کے چچا
فلان ابن فلان کے واسطے اور ناکح کے بھائی کے
پوتیکا وکیل کہے لِعَمِّ اَبِ مُوَکِّلِیْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ
مجھے وکیل کرنے ہارے کے باپ کے چچا فلان ابن
فلان کے واسطے اور ناکح کا چچا کہے لِاِبْنِ اَخِیْ
فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ میرے بھتیجے فلان ابن فلان
کے واسطے اور ناکح کے چچا کا وکیل کہے لِاِبْنِ
اَخِ مُوَکِّلِیْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ مجھے وکیل کرنے
ہارے کے بھتیجے فلان ابن فلان کے واسطے اور
ناکح کے چچا کا بیٹا کہے لِاِبْنِ عَمِّیْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ

میرے چچیرے بھائی فلاں ابن فلاں کے واسطے
اور ناکح کے چچا کے بیٹے کا وکیل کہے لِابْنِ عَمِّ
مُوَکِّلِیْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ بِ مجھے وکیل کرتے ہارے
کے چچیرے بھائی فلاں ابن فلاں کے واسطے
اور ناکح کے چچا کا پوتا کہے لِابْنِ عَمِّ اَبِیْ
فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ میرے باپ کے چچیرے
بھائی فلاں ابن فلاں کے واسطے اور ناکح کے
چچا کے پوتے کا وکیل کہے لِابْنِ عَمِّ اَبِ مُوَکِّلِیْ
فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ بِ مجھے وکیل کرنے ہارے کے
باپ کے چچیرے بھائی فلاں ابن فلاں کے
واسطے اور ناکح کے باپ کا چچا کہے لِابْنِ اَخِیْ

فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ میرے بھتیجے کے بیٹے فلان
ابن فلان کے واسطے اور ناکح کے باپ کے چچا کا
وکیل کہے لِابْنِ ابْنِ اَخِ مُوَکِّلِی فُلَانِ ابْنِ
فُلَانٍ مجھے وکیل کرنے ہارے کے بھتیجے کے
بیٹے فلان ابن فلان کے واسطے اور ناکح کے
باپ کے چچا کا بیٹا کہے لِابْنِ ابْنِ عَمِّ فُلَانِ
ابْنِ فُلَانٍ میرے چچیرے بھائی کے بیٹے
فلان ابن فلان کے واسطے اور ناکح کے باپ کے
چچا کے بیٹے کا وکیل کہے لِابْنِ ابْنِ عَمِّ
مُوَکِّلِی فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ مجھے وکیل کرنے ہارے
کے چچیرے بھائی کے بیٹے فلان ابن فلان کے واسطے

اور ناکح کے باپ کے چچا کا پوتا کہے لِابْنِ
ابْنِ عَمِّ اَبِیْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ میرے باپ کے چچیرے بھائی
کے بیٹے فلان ابن فلان کے واسطے اور ناکح
کے باپ کے چچا کے پوتے کا وکیل کہے ❀
لِابْنِ ابْنِ عَمِّ اَبِ مُوَکِّلِیْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ
مجھے وکیل کرنے ہارے کے باپ کے چچیرے
بھائی کے بیٹے فلان ابن فلان کے واسطے
اور ناکح کے دادا کا چچا کا کہے لِابْنِ ابْنِ ابْنِ
اَخِیْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ میرے بھتیجے کے
پوتے فلان ابن کے واسطے اور ناکح کے دادا
کے چچا کے وکیل کہے لِابْنِ ابْنِ اَخِ مُوَکِّلِیْ

فُلاَنِ ابْنِ فُلاَنٍ بمجھے وکیل کرنے ہارے
کے بھتیجے فلان ابن فلان کے واسطے اور ناکح
کے دادا کے چچا کا بیٹا کہے لِاِبْنِ ابْنِ ابْنِ
عَمّیْ فُلاَنِ ابْنِ فُلاَنٍ میرے چچیرے بھائی
کے پوتے فلان ابن فلان کے واسطے اور
ناکح کے دادا کے چچا کے بیٹے کا وکیل کہے لِاِبْنِ
ابْنِ ابْنِ عَمِّ مُوَکِّلِیْ فُلاَنِ ابْنِ فُلاَنٍ مجھ
وکیل کرنے ہارے کے چچیرے بھائی کے پوتے
فلان ابن فلان کے واسطے اور ناکح کے دادا کے
چچا کا پوتا کہے لِاِبْنِ ابْنِ ابْنِ عَمِّ اَبِیْ فُلاَنِ
ابْنِ فُلاَنٍ میرے باپ کے چچیرے بھائی کے

پوتے فلان ابن فلان کے واسطے اور ناکح کے دادا
کے چچا کے پوتے کا وکیل کہے لِابْنِ ابْنِ ابْنِ عَمِّ
اَبِ مُوَکِّلِیْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ مجھے وکیل کرنے
ہارے کے باپ کے چچیرے بھائی فلان ابن
فلان کیواسطے اور ناکح کا آزاد کرنے والا
کہے لِمُعْتِقِیْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ میرے آزاد
کئے ہوئے فلان ابن فلان کے واسطے اور
ناکح کے آزاد کرنے والے کا وکیل کہے لِمُعْتِقِ مُوَکِّلِیْ
فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ مجھے وکیل کرنے ہارے کے
آزاد کئے ہوئے فلان ابن فلان کے واسطے
اور ناکح کی ماں کہے لِابْنِیْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ

میرے سب میں فلان ابن فلان کے واسطے اور
ناکح کی ماکا وکیل کہے لِابْنِ مُوَکِّلَتِیْ فُلَانِ
ابْنِ فُلَانٍ مجھے وکیل کرنے والی کے بیٹے
فلان ابن فلان کیواسطے اور ناکح کی دادی کہے
لِابْنِ ابْنِیْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ میرے پوتے
فلان ابن فلان کے واسطے اور ناکح کی دادی کا
وکیل کہے ابْنِ ابْنِ مُوَکِّلَتِیْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ
مجھے وکیل کرنے والی کے پوتے فلان ابن
فلان کے واسطے اور ناکح کا نانا کہے لِابْنِ
بِنْتِیْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ میرے نواسے فلان
ابن فلان کے واسطے اور ناکح کے نانا کا وکیل کہے

لِاِبْنِ بِنْتِ مُوَكِّلِي فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ بِ مجھے وکیل
کرنے ہارے کے نواسے فلان ابن فلان ابن فلان
کے واسطے اور ناکح کی بہن کہے لِاَخِیْ فُلَانٍ
ابْنِ فُلَانٍ میرے بھائی فلان ابن فلان کے
واسطے اور ناکح کی بہن کا وکیل کہے لِاَخِ مُوَکِّلَتِیْ
فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ مجھے وکیل کرنے ہاری کے
بھائی فلان ابن فلان کے واسطے اور ناکح کا متر ا
بھائی کہے لِاَخِیْ لِاُمِّ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ
میرے متر ے بھائی فلان ابن فلان کے واسطے
اور ناکح کے متر ے بھائی کا وکیل کہے لِاَخِ مُوَکِّلِیْ
فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ بِ مجھے وکیل کرنے ہارے کے

سترے بھائی فلان ابن فلان کے واسطے اور
ناکح کی ستری بہن کہے لِاُختِی لِاُمِّ فُلَانِ ابْنِ
فُلَانٍ میرے سترے بھائی فلان ابن فلان
کے واسطے اور ناکح کی ستری بہن کا وکیل کہے لِاُخْ
مُوَکِّلَتِی لِاُمِّہٖ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ جس نے مجھے وکیل
کرنے ہارے کیے سترے بھائی فلان ابن فلان کے
واسطے اور ناکح کا سترا چچا کہے لِابْنِ اَخِی لِاُمِّہٖ
فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ میرے سترے بھائی کے
بیٹے فلان ابن فلان کیواسطے اور ناکح کے سترے
چچا کا وکیل کہے لِابْنِ اَخِ مُوَکِّلِی لِاُمِّہٖ فُلَانِ
فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ جس نے مجھے وکیل کرنے ہارے کیے

میرے بھائی کے بیٹے فلان ابن فلان کیواسطے
اور ناکح کی پھوپی کہے لِابْنِ اَخِیْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ
میرے بھتیجے فلان ابن فلان کیواسطے اور ناکح کی
پھوپی کا وکیل کہے لِابْنِ اَخِ مُوَکِّلَتِیْ فُلَانِ
ابْنِ فُلَانٍ بجھے وکیل کرنے ہارے کے
بھتیجے فلان ابن فلان کیواسطے اور ناکح کا ماموں
کہے لِابْنِ اُخْتِیْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ میرے بھنجے
فلان ابن فلان کیواسطے اور ناکح کے ماموں کا وکیل
کہے لِابْنِ اُخْتِ مُوَکِّلِیْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ کے
مجھے وکیل کرنے ہارے کے بھنجے فلان ابن فلان
کے واسطے اور ناکح کی خالہ کہے لِابْنِ اُخْتِیْ فُلَانِ

بنِ فلاںِ میرے بھتیجے فلان ابن فلان کے
واسطے اور ناکح کی خالہ کا وکیل کہے لِابْنِ اُخْتِ
مُوَکِّلَتِیْ فُلاَنِ ابْنِ فُلاَنٍ مجھے وکیل کرنے ہاری
کے بھتیجے فلان ابن فلان کے واسطے اور ناکح
کے چچا کی بیٹی کہے لِابْنِ عَمِّیْ فُلاَنِ ابْنِ فُلاَنٍ
میرے چچیرے بھائی فلان ابن فلان کیواسطے
اور ناکح کے چچا کی بیٹی کا وکیل کہے لِابْنِ عَمِّ
مُوَکِّلَتِیْ فُلاَنِ ابْنِ فُلاَنٍ مجھے وکیل کرنے
ہاری کے چچیرے بھائی فلان ابن فلان کے
واسطے اور ناکح کی پھوپی کی بیٹی کہے لِابْنِ
خَالِیْ فُلاَنِ ابْنِ فُلاَنٍ میرے ماموں کے

بیٹے فلان ابن فلان کے واسطے اور ناکح کی
پھوپی کی بیٹی کا وکیل کہے لِابْنِ خَالِ مُوَکِّلَتِیْ
فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ جنھے وکیل کرتے ہاری کے
ماموں کے بیٹے فلان ابن فلان کیواسطے اور
ناکح کے محکمیکا قاضی کہے لِمَوْلیٰ فُلَانِ ابْنِ
فُلَانٍ میرے مولے فلان ابن فلان کیواسطے
اور ناکح کے محکمے کے قاضی کا وکیل کہے لِمُوَکِّلِ
مُوَکِّلِیْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ جنھے وکیل کرنے
ہارے کے فلان ابن فلان کیواسطے اور ناکح
کا مالک کہے لِعَبْدِیْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ
میرے غلام فلان ابن فلان کے واسطے اور

ناکح کے مالک کا وکیل کہے بِعتُ ہٰذہ لِمُوَکِّلی
فُلاں ابنُ فلاں مجھے وکیل کرنے ارے کے
غلام فلاں ابن فلاں کیواسطے

فصل چھٹی

نکاح کے قبول کے صیغے کہنے کی ترتیب بوجھا
چاہئے کہ نکاح قبول کرنے کے صیغے دو قسم ہیں

قسم پہلی

منکوحہ کے ساتھ نکاح قبول کرنے کے صیغے اور
وے تین طرح پر ہیں ۔ **طرح پہلی**
ناکح نے منکوحہ کے ساتھ نکاح قبول کرنے کا صیغہ
جیسا کہ وہ ناکح منکوحہ کو عربی سے کہے یا فلانۃُ

قبلتُ نکاحکَ وتزویجکَ منک لی بهذا

المهر المذکور ورضیتُ بہ اور ہندی

سے کہے ای فلانی قبول کیا مین نے نکاح تیرا

اور جورو بنا تیرا تیرے طرف سے میرے واسطے

اس مہر مذکور سے اور راضی ہوا مین اس سے

طرح دوسری

لڑکے باپ نے منکوحہ کے ساتھ ناکح کے لئے

نکاح قبول کرنیکا صیغہ جیسا کہ عربی سے کہے

یا فلانہ قبلتُ نکاحکَ وتزویجکَ

منک لابنی فلانٍ بهذا المہر المذکور

ورضیتُ لہٗ بہ اور ہندی سے کہے ای فلانی

قبول کیا مین نے نکاح تیرا اور جورو بنا تیرا تیرے طرف
سے میرے بیٹے فلان کے واسطے اِس مہر مذکور
سے اور راضی ہوا مین اس کے واسطے اس سے

طرح تیسری

ناکح کے وکیل نے اور ناکح کے باپ کے وکیل نے
اور ناکح کے باپ کے سوا باقی کے دوسرے
ولیون نے اور ان کے وکیلون نے منکوحہ کے
ساتھ ناکح کے لئے نکاح قبول کرنیکا صیغہ جب کیا
ہر ایک ان مین سے عربی سے کہے یا فُلَانُ قَبِلْتُ
نِکَاحَكَ وَتَزْوِیْجَكَ مِنْكَ لِفُلَانِ فُلَانِ ابْنِ
فُلَانٍ بِهٰذَا الْمَهْرِ الْمَذْکُوْرِ وَرَضِیْتُ لَهٗ بِهٖ اور

ہندی سے کہے اے فلانی قبول کیا مین نے
نکاح تیرا اور جورو بنا تیرا تیرے طرف سے
میرے فلانے فلان ابن کے واسطے اس مہر
مذکور سے اور راضی ہوا مین اس کے واسطے اس سے
تو جہا چاہیے کہ اس پہلی قسم کے ہر ایک طرح کا
قبول کے صیغے مین عربی سے یا فُلَانَۃُ اور
ہندی سے اے فلانی لکھا ہے وہان ناکح کا
نام لیوے اور تیسری طرح کے قبول کے صیغے مین
عربی سے لِفُلَانِ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ اور ہندی
سے کہے میرے فلان ابن فلان کے واسطے
لکھا ہے وہان ناکح کے لئے نکاح قبول کرنے کا لفظ

یعنی ناکح کا نانا اور نام اور اس کے باپکا نام
پانچویں فصل میں لکھے موافق بیان کرے چنانچہ
ناکح کا وکیل اس منکوحہ کو عربی سے کہے یَا فُلَانَۃُ
قَبِلْتُ نِکَاحَكِ وَتَزْوِیْجَكِ مِنْكِ لِمُوَکِّلِیْ
فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ بِھٰذَا الْمَھْرِ الْمَذْکُوْرِ وَرَضِیْتُ
لَهٗ بِهٖ اور ہندی سے کہے اے فلانی قبول
کیا مین نے نکاح تیرا اور جو روپنا تیرا تیری طرف سے
مجھے وکیل کرنے ہارے فلان ابن فلان کے
واسطے اس مہر مذکور سے اور راضی ہولین اسکے
واسطے اسی اور ناکح کے باپکا وکیل اس منکوحہ کو عربی
سے کہے یَا فُلَانُ قَبِلْتُ نِکَاحَكِ وَتَزْوِیْجَكِ

مِنْكَ لِابْنِ مُوَكِّلِي فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ بِهٰذَا
الْمَهْرِ الْمَذْكُوْرِ وَرَضِيْتُ لَهٗ بِهٖ اور ہندی
سے کہے اسے فلانی قبول کیا مین نے نکاح تیرا
اور جورو بنا تیرا تیرے طرف سے مجھے وکیل کرنے
ہارے کے بیٹے فلان ابن فلان کے واسطے
اس مہر مذکور سے اور راضی ہوا مین اس کیواسطے
اس سے اور ناکح کا دادا اس منکوحہ کو عربی سے کہے
یا فُلَانَۃُ قَبِلْتُ نِکَاحَکِ وَتَزْوِیْجَکِ مِنْکِ
لِابْنِ ابْنِیْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ بِھٰذَا الْمَهْرِ الْمَذْکُوْرِ
وَرَضِيْتُ لَهٗ بِهٖ اور ہندی سے کہے ای فلانی
قبول کیا مین نے نکاح تیرا اور جورو بنا تیرا تیرے طرف

میرے پوتے فلان ابن فلان کے واسطے اس
مہر مذکور سے اور راضی ہوا میں اس کے واسطے
اس سے اور ناکح کے دادا کا وکیل اس منکوحہ کو عربی
سے کہے یَا فُلَانُ قَبِلْتُ نِکَاحَكَ وَتَزْوِیْجَكَ
نَفْسَكَ لِاِبْنِ اِبْنِ مُوَکِّلِیْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ
بِهٰذَا الْمَهْرِ الْمَذْکُوْرِ وَرَضِیْتُ لَهُ بِهٖ اور
ہندی سے کہے اے فلانی قبول کیا میں نے
نکاح تیرا اور جورو بنانا تیرا تیرے طرف سے مجھے
وکیل کرنے ہارے کے بیٹے کے بیٹے فلان ابن فلان کے
واسطے اس مہر مذکور سے اور راضی ہوا میں اس کے
واسطے اس سے اور ناکح کا دادا اس منکوحہ کو عربی

کہے یَا فُلاَنَۃُ قَبِلْتُ نِکَاحَکِ وَتَزْوِیْجَکِ
مِنْكَ لِاِبْنِ اِبْنِیْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ بِھٰذَا
الْمَھْرِ الْمَذْکُوْرِ وَرَضِیْتُ لَہٗ بِہٖ اور ہندی
سے کہے اے فلانی قبول کیا مین نے نکاح تیرا
اور جورو بنانا تیرا تیرے طرف سے میرے پوتے
فلان ابن فلان کے واسطے اس مہر مذکور سے اور
راضی ہوا مین اس کے واسطے اس سے اور ناکح کے
دادا کا وکیل اس منکوحہ کو عربی سے کہے یَا فُلاَنَۃُ
قَبِلْتُ نِکَاحَکِ وَتَزْوِیْجَکِ مِنْكَ لِاِبْنِ
ابْنِ مُوَکِّلِیْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ بِھٰذَا الْمَھْرِ الْمَذْکُوْرِ
وَرَضِیْتُ لَہٗ بِہٖ اور ہندی سے کہے اے فلانی

قبول کیا مین نے نکاح تیرا اور جورو بنا تیرا تیرے
طرف سے مجھے وکیل کرنے ہارے کے پوتے فلان
ابن فلان کے واسطے اس مہر مذکور سے اور رضی
ہوا مین اس کے واسطے اس سے اسطرح ہر ایک
قبول نکاح کے صیغے مین ناکح کے لئے نکاح قبول
کئے جانیکا لفظ بیان کرکے صیغہ قبول کا کہنا چاہئے

قسم دوسری

منکوحہ کے طرف والے کے ساتھ یعنی منکوحہ کے
وکیل کے ساتھ اور منکوحہ کے ہر ایک ولی کے ساتھ
اور منکوحہ کے ہر ایک ولی کے وکیل کے ساتھ نکاح قبول
کرنے کے صیغے اور دوسرے بھی تین طرح پر ہین

طرح پہلی

خود ناکح نے منکوحہ کے ہر ایک طرف والے کے
ساتھ اپنے لئے نکاح قبول کرنیکا صیغہ جیساکہ
وہ منکوحہ کے ہر ایک طرف والے کو عربی سے
کہے یا فُلَانُ قَبِلْتُ نِکَاحَھَا وَتَزْوِیجُھَا مِنْکَ
لِیْ بِھٰذَا الْمَھْرِ الْمَذْکُوْرِ وَرَضِیْتُ بِہٖ اور
ہندی سے کہے اے فلان قبول کیا مین نکاح اسکا
اور جورو بنانا اسکا تیرے طرف سے میرے واسطے
اس مہر مذکور سے اور راضی ہوا مین اس سے

طرح دوسری

ناکح کے باپ نے منکوحہ کے ہر ایک طرف والیکے

ساتھ ناکح کے لئے نکاح قبول کرنیکا صیغہ جیساکہ
عربی سے کہے یَا فُلَانُ قَبِلْتُ نِکَاحَھَا
وَتَزْوِیْجَھَا مِنْکَ لِاِبْنِیْ فُلَانٍ بِھٰذَا الْمَھْرِ
اَلْمَذْکُوْرِ وَرَضِیْتُ لَہٗ بِہٖ اور ہندی سے
کہے اے فلان قبول کیا مین نے نکاح اسکا اور
جورو بنا اسکا تیرے میرے طرف سے بیٹے
فلان کے واسطے اس مہر مذکور سے اور راضی
ہوا مین اس کے واسطے اُس سے

طرح تیسری

ناکح کے وکیل نے یا ناکح کے باپ کے وکیل نے
یا ناکح کے باپ کے سوا باقی کے ہر ایک ولی نے

یا ان کے وکیلوں سے منکوحہ ہر ایک طرف والے کے
ساتھ ناکح کے لئے نکاح قبول کرنیکا صیغہ جیسا کہ
ہر ایک ان میں سے منکوحہ کے ہر ایک طرف
والے کو عربی سے کہے یَا فُلَانُ قَبِلْتُ
نِکَاحَهَا وَتَزْوِيجَهَا مِنْكَ لِهٰذَا بْنِ فُلَانِ
ابْنِ فُلَانٍ بِهٰذَا الْمَهْرِ الْمَذْكُورِ وَرَضِيتُ
لَهٗ بِهٖ اور ہندی سے کہے اے فلان قبول کیا مین
نکاح اسکا اور جورو بنانا اسکا تیرے طرف سے
اس مہر مذکور سے اور راضی ہوا مین اسکے واسطے
اس سے تو جھا چاہئے کہ اس دوسری قسم کے
ہر ایک قبول کے صیغے عربی سے دیا فلان اور

اور ہندی سے اے فلان لکھا ہے وہان
منکوحہ کی طرف سے جو ایجاب کرنے والا
ہوگا اسکا نام لیوے، مگر ایجاب کرنیوالی
کوئی عورت منکوحہ کی ولی یا وکیل یا ولی کی وکیل
ہوگی تو عربی صیغون مین (مِنِّكَ) کاف کوزبر
ہے وہان (مِنْكِ) کاف کو زیر پڑھے اور
تیسری طرحکے قبول کے صیغون مین عربی سے
لفظ اخی فُلَانٍ اِبْنِ فُلَانٍ اور ہندی سے
میرے فلانے فلان ابن فلان کے واسطے لکھا ہے
وہان ناکح کے لئے نکاح قبول کرنے کے لفظ
یعنی ناکح کا نانا اور نام اور اس کے باپکا نام جو تھی

فصل مین لکھے موافق بیان کرے جیسا کہ پہلی
قسم کی تیسری طرح کے قبول کے صیغے مین گذرا

فصل ساتوین

نکاح کے ایجاب وقبول کا صیغہ کہنے کی ترتیب کے بیان مین
تو جہا چاہئے کہ نکاح کے ہر ایک ایجاب کرنیوالا
نے ایجابکا صیغہ عربی سے کہے پر نکاح قبول
کرنے والا بھی نکاح کے قبول کا صیغہ عربی سے
کہے اسیطرح اس نے ایجاب کا صیغہ ہندی سے
کہے پر یہہ بھی نکاح کے قبول کا صیغہ ہندی سے
کہے پر جیسا کہ منکوحہ کلثوم خود ایجاب کرے

اور ناکح شیخ عبد اللہ کا قبول کرے تب پہلے
وہ منکوحہ ناکح کو عربی سے کہے یَا شَیْخُ عَبْدَ
اللّٰہِ زَوَّجْتُكَ وَأَنْكَحْتُكَ نَفْسِي بِمَهْرٍ
مَبْلَغُهُ خَمْسُ رُوبِيَاتٍ مِنْ فِضَّةٍ خَالِصَةٍ
رَائِجَةٍ بِهٰذِهِ الْبَلْدَةِ ہے مہر بعد اس کے
ناکح عربی سے کہے (یَا كُلْثُومُ قَبِلْتُ
نِكَاحَكِ وَتَزَوَّجْتُكِ مِنْكَ لِيْ بِهٰذَا الْمَهْرِ
الْمَذْكُوْرِ وَرَضِيْتُ بِهٖ) پھر منکوحہ ہندی سے
کہے کہ یا شیخ عبد اللہ جوڑا کر دیا میں نے تجھکو
اور نکاح کر دیا میں نے تجھکو تن میرا اس مہر سے وہ
مہر پانچ روپئے روپا خالص اس شہر کی چلن کے

میرے ہی لئے مہر میری بہجے اور جیسا کہ منکوحہ
آمنہ کا باپ شیخ حسین ایجاب کرے اور ناکح
محمد اسماعیل نکاح قبول کرے تب پہلے منکوحہ کا
باپ عربی سے کہے یا مُحَمَّدُ اسماعیل
زَوَّجْتُكَ وَأَنْكَحْتُكَ بِنْتِي المُسَمَّاتَ امنة
بِمَهْرٍ مَبْلَغُهُ تِسْعَةَ عَشَرَ مِثْقَالًا مِنْ ذَهَبٍ
خَالِصٍ بِوَزْنِ مَكَّةَ كَمَا مَهْرُهَا
اور بعد اس کے ناکح عربی سے کہے یا شیخ حسین
قَبِلْتُ نِكَاحَهَا وَتَزْوِيجَهَا مِنْكَ لِي بِهَذَا
الْمَهْرِ الْمَذْكُوْرِ وَرَضِيتُ بِهِ پھر منکوحہ کا
باپ ہندی سے کہے اے محمد اسماعیل

جورو کر دی مین نے تجھکو اور نکاح کر دی مین نے
تجھکو میری مسماۃ آمنہ اس مہر سے وہ مہر اس
مثقال سونا خالص وزن سے مکہ کے اس کے
لئے مہر اسکی ہے بعد اس کے ناکح ہندی
سے کہے (اے شیخ حسین قبول کیا مین نے
نکاح اسکا اور جورو بنا اسکا تیرے طرف
سے میرے واسطے اور راضی ہوا مین ❊
اس سے اسی طرح ہر ایک ایجاب و قبول
کا صیغہ عربی سے اور ہندی سے
ترکیب کے ساتھ کہا جاوے •

الحمد للہ رب العالمین کہ یہہ رسالہ

موافق ارادے اس مسکین کے توفیق

بتاریخ ماہ ربیع اول سنہ ۱۲۶۰ ہجریہ بمقدار

دن مقام بانکوٹ مین اتمام کو پہنچا الله

اپنے حبیب سید المرسلین اور ان کے

آل و اصحاب و تابعین و تبع تابعین کی

کے وسیلے سے یہہ رسالہ اس

مسکین کے نجات کا سبب

بناوے آمین یارب

العالمین

الحمد والمنت کہ یہہ رسالہ تحفۂ احمدیہ اس
وقت بہت کمیاب تھا اسواسطے جناب
فضیلت مآب والامراتب عبد اللہ خان
بن اسماعیل خان ادیکازی نے بیچ
مطبع شیخ محمد ولد اسماعیل اندیری
کے چھاپا بخط بندہ خام
الحقیر شیخ عبد القادر ولد
شیخ محی الدین کوڑیالی
بتاریخ ۶ شہر ربیع الاول سنہ ۱۲۶۲